

مناجات

ہوا ہوں حُبّ دنیا سے میں اب بیزاریا اللہ
 تلاطم میں سفینتہ ہے کر اس کو پار یا اللہ
 گناہوں کے سبب میں مبتلا خوابِ غفلت ہوں
 نگاہِ لطف سے اپنی تو کر بیدار یا اللہ
 ترے محبوب کی امت میں آئے ہیں کئی فتنے
 غضب سے کر فناء ان کو میرے تہار یا اللہ
 تمنا ہے تو اتنی ہے کہ پہنچا دے مدینہ میں

نعت

شبِ وصل آئی نداء کملی والے
 فلک پر کہا حق نے ”آ کملی والے“
 سرِ عرش پہنچے حبیبِ خدا جب!
 ہوئی چار سو ”مرحبا! کملی والے“

☆ ☆ ☆